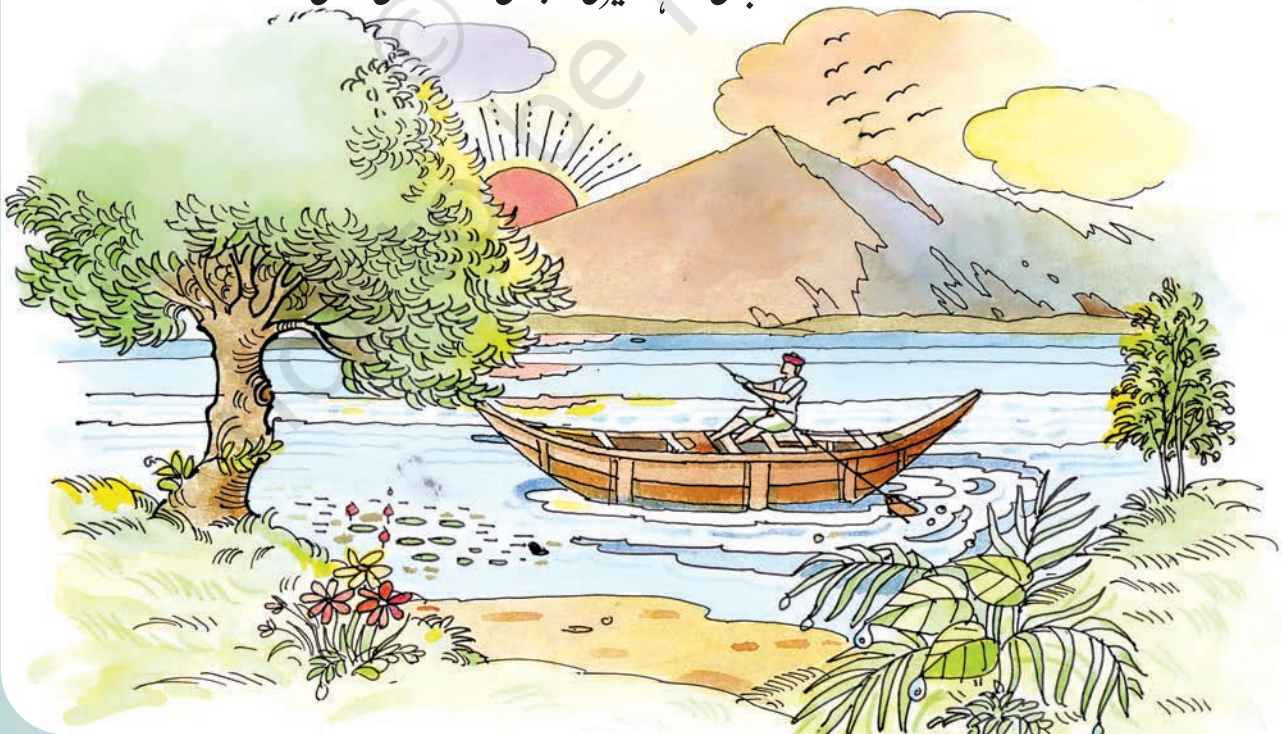




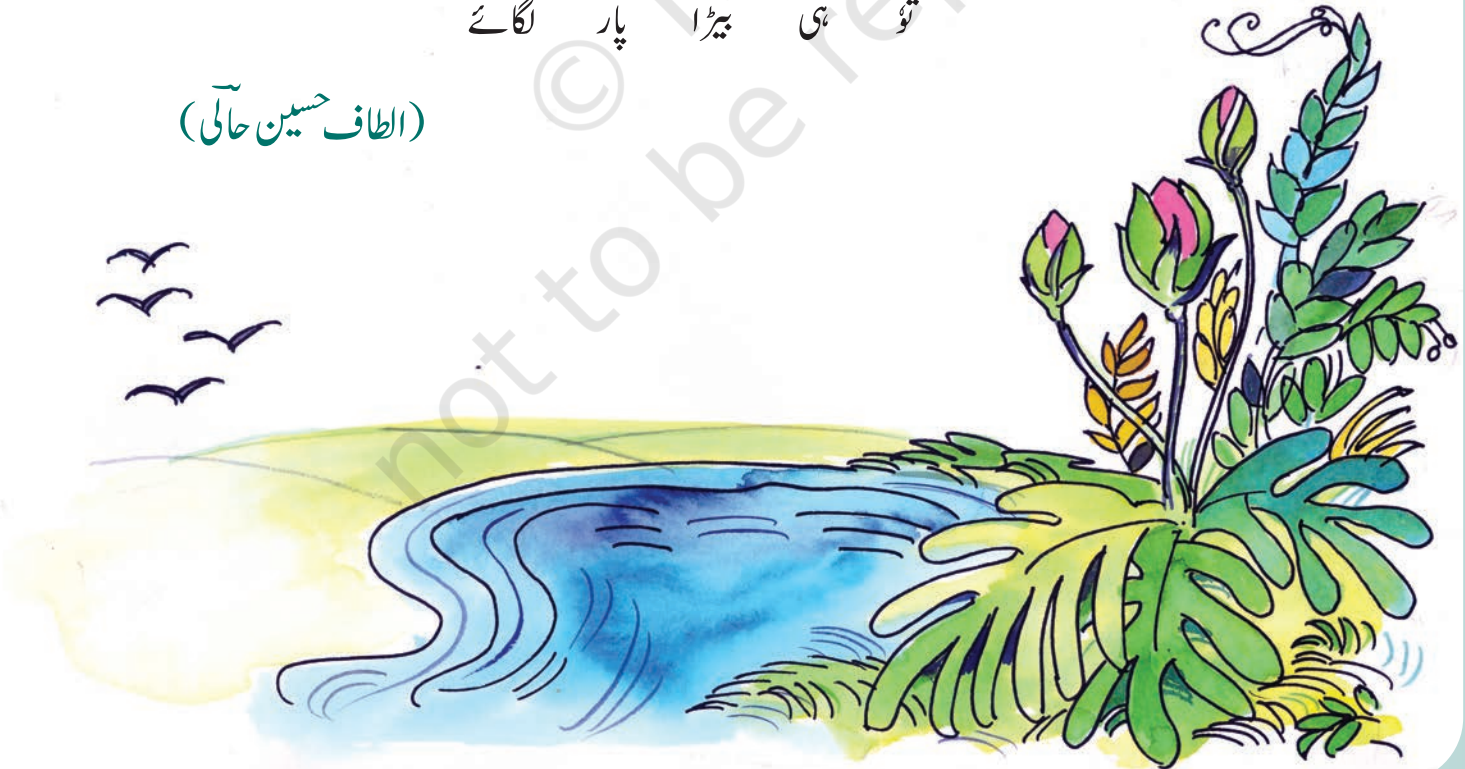
ساری دُنیا کے مالک

اے ساری دُنیا کے مالک
 راجا اور پرِجا کے مالک
 سب سے انوکھے، سب سے نرالے
 آنکھ سے اوجھل، دل کے اُجالے
 ناؤ جگت کی کھینے والے
 دُکھ میں سہارا دینے والے
 جوت ہے تیری جَل اور تھل میں
 باس ہے تیری پھول اور پھل میں



ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
 تو پاس اور گھر دُور ہے تیرا
 تو ہے اکیلوں کا رکھوالا
 تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
 بے آسوں کی آس تو ہی ہے
 جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے
 سوچ میں دل بہلانے والے
 پتہ میں کام آنے والے
 ملتے ہیں پتے تیرے ہلّائے
 کھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے
 تو ہی ڈبوئے، تو ہی ترائے
 تو ہی بیڑا پار لگائے

(الطاف حسین حالی)



مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

پَرِجا	:	عام لوگ، جنتا
جگت	:	دنیا، سنسار
ناؤ کھینا	:	ناؤ چلانا
جوت	:	روشنی
جَل	:	پانی
تھل	:	زمین، خشکی
باس	:	خوش بو، مہک
بسیرا	:	رہنے کی جگہ، گھر
آس	:	اُمید
سوچ	:	اُلجھن
پیتا	:	مصیبت
ترا نا	:	ڈوبنے سے بچانا
بیڑا پار لگانا (محاورہ)	:	کنارے تک پہنچانا

II سوچیے اور بتائیے:

- 1- ساری دنیا کا مالک کسے کہا گیا ہے؟
- 2- پہلے، تیسرے اور چوتھے شعر میں دنیا کے مالک کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟
- 3- 'تو پاس اور گھر دُور ہے تیرا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4- بیڑا پار لگانے کا مطلب کیا ہے؟

5- 'تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا' یہاں 'تو' سے کس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

III نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

مالک ناؤ بسیرا رکھوالا

IV نظم کے مطابق صحیح جوڑ ملا کر لکھیے:

سب سے انوکھے، سب سے نرالے
جوت ہے تیری جل اور تھل میں
بے آسوں کی آس تو ہی ہے
پلتے ہیں پتے تیرے ہلائے

جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے
کھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے
باس ہے تیری پھول اور پھل میں
آنکھ سے اوجھل، دل کے اُجالے

V "راجا اور پرجا کے مالک" اس مصرعے میں دو لفظ آئے ہیں 'راجا' اور 'پرجا' یہ دونوں لفظ

ایک دوسرے کے متضاد (اُلٹے) ہیں۔

نظم کے اُن مصرعوں کو لکھیے جن میں متضاد الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

VI عملی کام:

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔